بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا سمیع الحق دوسری مرتبہ سینٹ کے ممبر منتخب ہو گئے

صبحِ امید کا اجالا، نظامِ شریعت کا بول بالا

تحریکِ نفاذِ شریعت اور شریعت بل کی پیش رفت کا اہم اور نازک ترین مرحلہ ۱۴ مارچ کو ایوانِ بالا (سینٹ) کے انتخاب کے لئے دوبارہ اکابر علماء و مشائخ کے مشورے اور جماعتی فیصلے کے مطابق محرکِ شریعت بل مولانا سمیع الحق نے الیکشن لڑنا تھا۔ پاکستان سمیت تمام عالمِ اسلام کی نگاہیں اس پر لگی ہوئی تھیں۔ جمہور مسلمانوں کے دل کی دھڑکن، ضمیر کی آواز، آنکھوں کا نور، نبض کی رفتار، سرمایۂ حیات اور دعاؤں کا ہدف یہی رہا۔ کتنے علماء، مشائخ اور سادہ دل صالحین تھے جنہوں نے خصوصیت سے فکر و ذکر اور دعاؤں کا اہتمام کیا۔

سب جانتے ہیں کہ پاکستان کی آبرو، نفاذِ شریعت کے خوابوں کی تعبیر اور اہلِ پاکستان کی ۴۴ سالہ جدوجہد کا قطعی ثمرہ، سینٹ میں شریعت بل پیش کرنے، ۵ سالہ صعب ترین مساعی کے بعد سینٹ سے منظور کرا لینے اور ملک میں تحریکِ نفاذِ شریعت چلانے کی صورت میں ظاہر ہوتا رہا۔ اور اب شریعت بل اور اس کی تحریک کے محرک کی دوبارہ کامیابی ملک میں شریعتِ الٰہی کا نور بن کر نمودار ہوگی۔

چنانچہ اللہ کریم نے اہلِ دل کے دعاؤں اور اہلِ اسلام کی دلی تمناؤں اور شریعتِ مطہرہ کی مخلصانہ خدمت کے صدقے مولانا سمیع الحق کو دوسری مرتبہ سینٹ کا ممبر منتخب ہونے کے اعزاز اور کامیابی سے سرفراز فرمایا

والحمد للہ علی ذلک حمداً کثیرا

نفاذِ شریعت کا ہدف لے کر کام کرنا اور اس پر ثابت قدم ہو جانا، اور اس کے راستے کو اختیار کرنے کے بعد اس سے منحرف نہ ہونا بجائے خود وہ بنیادی نیکی اور عظیم کامیابی ہے جو آدمی کو فرشتوں کا دوست اور جنت کا مستحق بنا دیتی ہے مگر اس سے آگے کا درجہ، جس سے زیادہ بلند کوئی درجہ انسان کے لئے نہیں، یہ ہے کہ شریعت کی تعلیم و تدریس، تبلیغ و ترویج کے ساتھ ساتھ اس کے مکمل نفاذ کے لئے دوسروں کو دعوت دے اور شدید مخالفت کے ماحول میں بھی، جہاں اسلام کا اعلان و اظہار کرنا اپنے اوپر مصیبتوں کو دعوت دینا ہو ڈٹ کر اپنے اسلام، نظامِ شریعت اور نفاذِ دین کے مشن کی تکمیل کے لئے تن من دھن کی بازی لگا کر بھرپور کوششیں کرتا رہے۔ یہاں